روزنامہ

# الفضل

C.P.L 29-FD 047-6213029 ٹیلیفون نمبر

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ یکم اپریل 2006ء 1427 ہجرت یکم شہادت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 69

## عبادت گزاروں کا مشورہ

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ اگر آپؐ کے بعد ہمیں کوئی ایسا معاملہ درپیش ہو جس کے بارہ میں قرآن میں کوئی واضح حکم نہ ہو اور نہ ہی آپ کے کسی ارشاد کا علم ہو تو پھر ہم کیا کریں آپؐ نے فرمایا میری امت کے عبادت گزاروں کو جمع کرو اور ان کے ساتھ مشاورت کرو۔ صرف اکیلی رائے سے کوئی فیصلہ نہ کرنا۔

(درمنثور جلد نمبر 6 ص 10 سورہ الشوریٰ اعلام الموقعین جلد 1 ص 65)

# جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی 87ویں مجلس مشاورت

## لڑکیوں کو وراثت کا حق دلوانے اور 70 فیصد نومبائعین کے ساتھ رابطہ زندہ کرنے کے لئے صائب مشورے

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی 87ویں مجلس مشاورت مورخہ 26,25,24 مارچ 2006ء بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار ایوان محمود ربوہ میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ خالص دینی، جماعتی اور تقویٰ کے ماحول میں منعقد ہونے والی اس مجلس مشاورت میں پاکستان کی جماعتوں اور اضلاع سے منتخب نمائندگان، مرکزی دفاتر کے نمائندوں اور لجنہ اماء اللہ کی منتخب ممبرات نے شرکت کی۔ اعلیٰ جماعتی روایات کو قائم رکھتے ہوئے اس پُروقار مجلس میں تجاویز پر صائب مشورے دیئے گئے اور اپنے خیالات کا اظہار کیا گیا۔

امسال بجٹ کے علاوہ دو تجاویز ایجنڈے میں رکھی گئی تھیں۔ دونوں تجاویز کا تعلق نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ صدر انجمن احمدیہ سے تھا۔ پہلی تجویز لجنہ اماء اللہ ملتان (بذریعہ لجنہ اماء اللہ پاکستان) کی طرف سے جماعت کے بعض گھرانوں میں لڑکیوں کو وراثت کے حق سے محروم رکھنے اور تربیت کے ذریعہ لائحہ عمل تجویز کرنے کے بارے میں تھی۔ ایجنڈے کی دوسری تجویز جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک کی روشنی میں گزشتہ 10 سال یا اس کے زائد عرصہ کے 70 فیصد نومبائعین کے ساتھ رابطہ زندہ کرنا اور ان کو جماعت کا مفید رکن بنانے اور جماعتوں کی رہنمائی کے لئے مناسب لائحہ عمل تجویز کرنے کے بارے میں تھی۔

## پہلا دن 24 مارچ

### افتتاحی اجلاس

87ویں مجلس مشاورت کا افتتاحی اجلاس مورخہ 24 مارچ 2006ء بروز جمعۃ المبارک ایوان محمود ربوہ میں سہ پہر پونے چار بجے شروع ہوا۔ مجلس شوریٰ کی صدارت کے فرائض سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے سرانجام دیئے۔

کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے کی۔ تلاوت کے بعد صدر مجلس شوریٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے افتتاحی دعا کروائی۔

اپنے افتتاحی خطاب میں صدر مجلس نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ آج ہم جماعت احمدیہ کی 87ویں مجلس مشاورت میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کررہے ہیں۔ جیسا کہ احباب بخوبی جانتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کی شوریٰ اپنی کیفیت اور نوعیت کے لحاظ سے دیگر مجالس کی نسبت ایک مختلف اور خاص مزاج رکھتی ہے۔ انہوں نے فرمایا ہماری مجلس شوریٰ کی موجودہ شکل کی داغ بیل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1922ء میں ڈالی تھی۔ اس وقت سوائے چند استثناؤں کے جماعت احمدیہ برصغیر تک محدود تھی۔ خدا تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق اب جماعت 181 ممالک میں پھیل چکی ہے اور ہر جماعت اپنی سطح پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی اجازت سے شوریٰ منعقد کرتی ہے۔ ہماری مجلس شوریٰ بھی عالمی شوریٰ کا ایک حصہ ہے۔ صدر مجلس نے اپنے خطاب میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے مجلس مشاورت 2005ء کے پیغام کا حوالہ دیا اور اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے مجالس شوریٰ 1923ء اور 1940ء کے موقع پر کئے گئے خطابات میں سے بعض حصے پڑھ کر سنائے۔

محترم صدر مجلس نے اپنی معاونت کے لئے محترم نواب مودود احمد خان صاحب امیر ضلع کراچی کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ صدر مجلس نے اعلان کیا کہ امسال چونکہ دونوں تجاویز کا تعلق اصلاح وارشاد سے ہے اس لئے ان تجاویز پر سفارشات مرتب کرنے کے لئے ایک ہی سب کمیٹی بنے گی۔ مکرم امیر صاحب کراچی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے بننے والی بجٹ کمیٹی کے ممبران کی لسٹ پڑھ کر سنائی۔ اس بجٹ کمیٹی کے صدر مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر ضلع اسلام آباد، سیکرٹری اول مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ اور سیکرٹری دوم مکرم صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید تھے۔ امسال ایجنڈے پر موجود دونوں تجاویز مکرم امیر صاحب کراچی نے پڑھ کر سنائیں اور ہال میں موجود ممبران شوریٰ نے دونوں تجاویز کی سب کمیٹی کے لئے نام تجویز کئے۔ 38 ممبران پر مشتمل اس سب کمیٹی کے صدر مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب لاہور اور سیکرٹری مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ تھے۔ افتتاحی اجلاس کے آخر پر بجٹ کمیٹی اور سب کمیٹی برائے ہر دو تجاویز کے ممبران کی لسٹ پڑھ کر سنائی گئی اور ان کے اجلاس کے پروگرام کا اعلان کیا گیا۔ اعلانات کے بعد یہ اجلاس برخواست ہوا۔

## دوسرا دن 25 مارچ

### پہلا اجلاس

مورخہ 25 مارچ 2006ء بروز ہفتہ دوسرے دن کا پہلا اجلاس صبح 10 بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے کی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس نے دعا کرائی۔ دعا کے بعد مجلس شوریٰ 2005ء کے فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹس پیش کی گئیں۔ گزشتہ سال کی مجلس شوریٰ کی تجویز نمبر 1 زیارت مرکز اور صحبت صالحین سے متعلق تھی۔ سب کمیٹی نے بحث و تمحیص کے بعد جو سفارشات مرتب کی تھیں، مجلس شوریٰ کی طرف سے اتفاق رائے

(باقی صفحہ 2 پر)

## خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدسالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

## جامعہ احمدیہ میں داخلہ

اس سال میٹرک اور ایف اے/ایف ایس سی کا امتحان دینے والے ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ پاکستان نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں۔

درخواست اور فارم معاہدہ وقف زندگی میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق اور مکمل پتہ درج ہو۔

کلاس نہم/فرسٹ ائیر (گیارہویں) میں حاصل کردہ نمبر اور واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔

داخلہ کے لئے انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

(فون 047-6213563 فیکس: 047-6212296)

(بقیہ از صفحہ 1)

کے بعد ان کو حضور انور کی خدمت اقدس میں بھجوایا گیا جو حضور انور نے ازراہ شفقت منظور فرمائی تھی۔ مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھ کر سنائیں اور تعمیل فیصلہ جات کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ تجویز نمبر 2 ترجمہ قرآن کریم سیکھنے سے متعلق تھی۔ مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے حضور انور کی طرف سے منظور شدہ سفارشات پڑھ کر سنائیں اور تعمیل فیصلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ تجویز نمبر 3 اور 4 رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں بڑھتے ہوئے مسائل کی روک تھام کے متعلق تھی۔ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے گزشتہ سال سب کمیٹی اور مجلس شوریٰ کی طرف سے سفارشات پیش کیں جن کو حضور انور نے منظور فرمایا تھا اور اس سلسلہ میں تعمیل فیصلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ تجویز نمبر 5 معلمین وقف جدید کی تعداد کے اضافے کے بارے میں تھی۔ مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے گزشتہ سال سب کمیٹی اور مجلس شوریٰ کی طرف سے سفارشات پیش کیں جن کو حضور انور نے منظور فرمایا تھا۔ بعدہ ان سفارشات پر عملدرآمد کی رپورٹ پیش کی۔

مکرم محمد اسلم شاد صاحب سیکرٹری مجلس مشاورت نے دوران سال مجالس کی طرف سے آنے والی وہ تجاویز ایوان کے سامنے رکھیں جو حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد پر امسال شوریٰ کے ایجنڈے میں پیش نہیں کی گئیں۔ حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے پاکستان کے تعلیمی ادارہ جات میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے احمدی طلباء کے بارے میں رپورٹ پیش کی۔

محترم صدر مجلس نے اپنی معاونت کے لئے مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر ضلع لاہور کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی امسال لجنہ اماء اللہ ملتان (بذریعہ لجنہ اماء اللہ پاکستان) کی طرف سے آنے والی تجویز نمبر 1 لڑکیوں کو وراثت کے حق سے محروم رکھے جانے اور اس کی روک تھام کے لئے لائحہ عمل مرتب کرنے کے بارے میں تھی۔ مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب صدر سب کمیٹی نے وہ سفارشات پیش کیں جو ممبران سب کمیٹی کی میٹنگ کے دوران مرتب کی گئی تھیں۔ ان سفارشات پر اظہار خیال اور مشوروں کے لئے ہال میں موجود نمائندگان نے اپنے نام لکھوائے اور ایک ایک کر کے سٹیج پر تشریف لا کر ان کو پیش کیا۔ اسی دوران دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

## دوسرا اجلاس

دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی کارروائی سہ پہر چار بجے دعا کے ساتھ شروع ہوئی جو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے کرائی۔ صدر مجلس نے اپنی معاونت کے لئے مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر ضلع اسلام آباد کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ بعدہ گزشتہ اجلاس کے تسلسل میں ممبران شوریٰ نے اپنا اظہار خیال اور مشورے پیش کئے۔ آخر پر صدر صاحب کمیٹی نے پہلی تجویز کی سفارشات دوبارہ پیش کیں اور رائے شماری ہوئی۔ ایوان میں موجود تمام ممبران نے کھڑے ہو کر ان سفارشات کی تائید کی۔

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر کی طرف سے آمدہ تجویز نمبر 2 بابت نومبائعین سے رابطہ کے حوالے سے سب کمیٹی کی سفارشات مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب صدر سب کمیٹی نے پیش کیں۔ ان پر اظہار خیال اور مشوروں کے لئے نمائندگان شوریٰ نے اپنے نام لکھوائے اور ان کو پیش کرنے کے لئے سٹیج پر تشریف لائے۔

## تیسرا دن 26 مارچ

تیسرے دن کی کارروائی کا آغاز صبح دس بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم لئیق احمد طاہر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ یو۔کے نے کی۔ اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔ صدر مجلس نے اپنی معاونت کے لئے مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب امیر ضلع راولپنڈی کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ گزشتہ روز کے تسلسل میں ممبران نے سٹیج پر تشریف لا کر اپنا اظہار خیال اور مشورے جاری رکھے۔ بعدہ تجویز نمبر 2 کی سفارشات کے حق میں نمائندگان شوریٰ نے کھڑے ہو کر تائید کی۔ مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ نے وصیت کے بارے میں مساعی پر مشتمل رپورٹ پیش کی اور بعض متفرق امور بیان کئے۔

صدر مجلس محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے فرمایا خاکسار کی طرف سے نمائندگان کے لئے گزارشات کی اس لئے ضرورت نہیں ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 24 مارچ 2006ء کے خطبہ جمعہ میں بڑی تفصیل اور گہرائی میں جا کر نمائندگان مجلس مشاورت کو پُر حکمت اور زریں نصائح فرمائی ہیں۔ یہ خطبہ الگ شائع کر کے جلد از جلد ممبران تک پہنچا دیا جائے گا۔ انہوں نے آخر پر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خلفاء سلسلہ کے ارشادات پر عمل کرنے اور جو توقعات حضور انور نے نمائندگان سے وابستہ کی ہیں ان کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## تقریب تقسیم انعامات

بعد ازاں مجلس انصار اللہ پاکستان، مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کی سالانہ کارکردگی کی بنیاد پر تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔

صدر مجلس نے سب سے پہلے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے سال 05-2004ء میں مقابلہ بین المجالس میں پہلے نمبر پر آنے والی مجلس گلشن پارک لاہور کے قائد کو خلافت جوبلی علم انعامی اور دیگر پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس کو اسناد تقسیم کیں۔

مقابلہ بین الاضلاع خدام الاحمدیہ میں اول آنے والے ضلع لاہور کو ٹرافی اور دیگر پوزیشنز حاصل کرنے والے اضلاع کو اسناد دی گئیں۔ مقابلہ بین العلاقہ خدام الاحمدیہ میں اول آنے والے علاقہ لاہور کو ٹرافی اور دیگر پوزیشنز حاصل کرنے والے علاقہ جات کو اسناد تقسیم کی گئیں۔ اسی طرح مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے سال 05-2004ء کے دوران مقابلہ بین المجالس میں اول مجلس نارتھ کراچی ٹھہری اور علم انعامی کی حقدار قرار پائی۔ مقابلہ بین الاضلاع اطفال میں اول ضلع کراچی، مقابلہ بین العلاقہ اطفال میں اول علاقہ لاہور قرار پایا۔ صدر مجلس نے ان کو شیلڈز دیں اور دیگر پوزیشنز حاصل کرنے والوں میں اسناد تقسیم کیں۔

اسی طرح صدر مجلس نے مجلس انصار اللہ پاکستان کے سال 2005ء میں پہلے نمبر پر آنے والی مجلس مغلپورہ لاہور کو علم انعامی اور دیگر پوزیشنز حاصل کرنے والی مجالس کو سندات تقسیم کیں۔ حسن کارکردگی اضلاع کے لحاظ سے نظامت ضلع سانگھڑ اول قرار پائی اور علاقہ کی سطح پر حسن کارکردگی میں نظامت علاقہ لاہور نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ان کے ساتھ ساتھ دیگر پوزیشنز حاصل کرنے والوں میں بھی انعامات تقسیم کئے گئے۔ بعدہ صدر مجلس نے دعا کرائی اور یہ مجلس شوریٰ اپنے اختتام کو پہنچی۔

## نمائندگان کے اعزاز میں عشائیہ

نمائندگان مجلس شوریٰ 2006ء کے اعزاز میں دارالضیافت ربوہ کی طرف سے دوسرے دن مورخہ 25 مارچ 2006ء کو شام پونے آٹھ بجے پُروقار عشائیہ دیا گیا۔ مرد حضرات کے لئے احاطہ دفاتر لجنہ اماء اللہ پاکستان میں اور خواتین کے لئے دفاتر تحریک جدید کے سبزہ زار میں اس دعوت طعام کا انتظام کیا گیا تھا۔ مدعوین میں نمائندگان شوریٰ، افسران صیغہ جات، نائب ناظران و نائب وکلاء، علماء سلسلہ، اساتذہ جامعہ احمدیہ، ممبران مجلس افتاء، ممبران قضاء بورڈ، مجالس عاملہ انصار اللہ پاکستان، خدام الاحمدیہ پاکستان، ناظمین جلسہ سالانہ اور قاضیان سلسلہ شامل تھے۔ اس عشائیہ میں ایک ہزار احباب اور ڈیڑھ صد مستورات شامل ہوئیں۔ جملہ مہمانان کے لئے نشستوں کا انتظام کیا گیا تھا اور یہ دعوت طعام خوشگوار موسم میں اعلیٰ انتظام کا نمونہ تھی۔

اس تقریب عشائیہ میں متعدد کرسیوں اور میزوں پر مشتمل ایک سٹیج بنایا گیا تھا۔ جس میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی، حضرت مرزا عبدالحق صاحب، حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان، محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کے علاوہ بعض ناظران، وکلاء، افسران صیغہ جات، بزرگان سلسلہ اور امراء اضلاع تشریف فرما تھے۔ اس دعوت کا انتظام مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت اور ان کے معاونین نے جن میں مکرم نصیر احمد انجم صاحب اور مکرم اسد اللہ غالب صاحب شامل تھے احسن رنگ میں سرانجام دیا۔ ضیافت کے آخر پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کروائی۔

## انتظامات

امسال مجلس شوریٰ کے لئے حسب سابق بھرپور انتظامات کئے گئے تھے۔ پاکستان بھر کے مختلف اضلاع سے تشریف لانے والے معزز ممبران کی رہائش دارالضیافت کے انتظام کے تحت دارالضیافت کے علاوہ سرائے فضل عمر، سرائے محبت، سرائے خدمت، گیسٹ ہاؤس وقف جدید، گیسٹ ہاؤس انصار اللہ پاکستان اور گیسٹ ہاؤس لجنہ اماء اللہ پاکستان میں تھی۔ جہاں ڈیوٹیوں پر موجود احباب ان کی خدمت کے لئے ہمہ وقت موجود رہے۔ ربوہ کے مختلف مقامات کو روشنیوں اور رنگ برنگے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ اہالیان ربوہ نے وقار عمل کے ذریعہ ربوہ کی صفائی اور تزئین میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔

اس شوریٰ کے جملہ انتظامات مکرم محمد اسلم شاد صاحب سیکرٹری مجلس مشاورت نے اپنے عملہ کے ہمراہ حسن و خوبی سے سرانجام دیئے۔ لوپ انڈکشن سسٹم کے ذریعہ تمام نمائندگان نے کارروائی سے بسہولت استفادہ کیا۔ جملہ حفاظتی ڈیوٹیوں کی بجاآوری مجلس خدام الاحمدیہ نے کی۔

اللہ تعالیٰ اس مجلس شوریٰ کے نیک اور بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تمام خواہشات، توقعات اور ارشادات پورے ہوں اور مجلس مشاورت کے جملہ منتظمین اور خدمت کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

## تقریب آمین

مکرم ہومیو ڈاکٹر بشیر حسین تنویر صاحب سیکرٹری وقف نو جماعت احمدیہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ میری بیٹی مکرمہ عاشفہ ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ظفر اللہ سلام صاحب مربی سلسلہ دوگو بورکینا فاسو کے بڑے بیٹے عزیزم فیضان احمد سلام صاحب بعمر 6 سال نے قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 10 مارچ 2006ء کو بروز جمعۃ المبارک ان کے علاقہ کی بیت الذکر کا افتتاح ہوا اس موقعہ پر عزیزم فیضان احمد سلام کی تقریب آمین بھی ہوئی لندن سے جانے والے مرکزی مہمان بھی موجود تھے۔ محترم ریاض احمد صاحب نمائندہ امیر صاحب بورکینا فاسو نے عزیز موصوف سے قرآن کریم کی چند آیات سنیں اور اجتماعی دعا ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے قرآن کریم کی تعلیمات سے بہرہ ور فرمائے والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور دین کا خادم بنائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

# 2005ء میں وفات پانے والے بعض معروف جماعتی خدمتگاروں کا تذکرہ

## ان مرحومین کا تذکرہ تاریخ وفات کے لحاظ سے کیا جارہا ہے

مرتبہ: محمد محمود طاہر صاحب

### مکرم شکیل احمد صاحب صدیقی مربی سلسلہ

مکرم شکیل احمد صاحب صدیقی مربی سلسلہ بورکینا فاسو یکم فروری 2005ء کو یرقان کی وجہ سے 29 سال کی عمر میں بورکینا فاسو میں وفات پاگئے۔ بیت مہدی واگا ڈاگو بورکینا فاسو میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد میت پاکستان لائی گئی۔ 6 فروری 2006ء کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

موصوف 11 راکتوبر 1974ء کو پیدا ہوئے۔ 1996ء میں جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہوئے۔ دوالمیال میں مربی متعین ہوئے۔ پھر وکالت تبشیر میں فرانسیسی زبان سیکھی۔ جنوری 2001ء میں بورکینا فاسو میں خدمت دین کے لئے بھیجے گئے۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ اہلیہ اور کمسن بیٹی یادگار چھوڑی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ 4 فروری 2005ء میں آپ کے شمائل کا خوبصورت تذکرہ فرمایا۔

### مکرم پیر محمد عالم صاحب

مکرم پیر محمد عالم صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن مورخہ 3 فروری 2005ء کو 86 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ 1979ء میں ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سے بطور ڈپٹی ڈائریکٹر ریٹائر ہونے کے بعد آپ نے زندگی وقف کردی۔ مارچ 1983ء سے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ (انگلش سیکشن) سے کام کا آغاز کیا۔ 1985ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد پر لندن چلے گئے اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں ہی کام کا آغاز کیا۔ ایک لمبا عرصہ حضور کی شفقتوں سے جھولی بھرنے کا موقع ملا۔ حضرت خلیفہ رابع نے اپنی ایک اردو کلاس میں بھی آپ کا تذکرہ فرمایا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ 4 فروری 2005ء میں آپ کے شمائل کا تذکرہ فرمایا۔ حضور انور نے 4 فروری کو بیت الفضل میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ میت ربوہ لائی گئی اور 6 فروری کو بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی۔

### مکرم مولانا بشیر احمد طاہر صاحب آف قادیان

مکرم مولانا بشیر احمد طاہر صاحب سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان طویل علالت کے بعد 6 فروری 2005ء کو قادیان میں وفات پاگئے۔ آپ کا تعلق ہندوؤں کی اونچی ذات برہمن سے تھا۔ جامعہ احمدیہ قادیان سے تعلیم پانے کے بعد مختلف خدمات کے علاوہ پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان کے طور پر بھی خدمات کی توفیق ملی۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا یادگار چھوڑا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے مورخہ 16 فروری 2005ء کو بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

### مکرم چوہدری نذیر احمد باجوہ صاحب آف ساہیوال

سابق امیر ضلع ساہیوال مکرم چوہدری نذیر احمد باجوہ صاحب 7 فروری 2005ء کو 93 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف کھیوہ باجوہ کے پوتے تھے۔ آپ کو ایک لمبے عرصہ تک خدمت سلسلہ کی توفیق ملی 32 سال تک امیر ضلع ساہیوال رہے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

### گیمبیا کے دو مخلصین

گیمبیا کے درج ذیل دو مخلص اور قدیمی احمدی احباب نے بھی 2005ء میں اس دار فانی سے کوچ کیا۔

(1) مکرم محمد Janneh کومبولا مین صاحب 13 فروری 2005ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نے 1960ء میں محترم چوہدری محمد شریف صاحب مربی گیمبیا کے ذریعہ بیعت کی۔ آپ کی بیعت کے بعد کثرت سے بیعتیں ہوئیں۔ 1970ء میں نظام وصیت میں شامل ہوئے۔ آپ مخلص داعی الی اللہ اور مالی قربانی میں پیش پیش تھے۔ اکثر ہر اتوار کو دعوت الی اللہ کے لئے جاتے اور یہ عمل تا وفات جاری رہا۔ اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ حضور انور نے 23 مارچ 2005ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

(2) الحاج مالک Ndoye صاحب 3 جنوری 2005ء کو وفات پاگئے۔ آپ کی عمر 83 سال تھی۔ 1960-61ء میں بیعت کی۔ استقلال سے مشکلات کو برداشت کیا اور احمدیت کو مضبوط کرنے میں پورا حق ادا کیا۔ جماعت سے والہانہ محبت، فراخ دلی اور قربانی کرنے والے وجود تھے۔ تین بیٹے اور سات بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے آپ کی نماز جنازہ غائب مورخہ 23 مارچ 2005ء کو بیت الفضل لندن میں پڑھائی۔

### مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب

مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر ربوہ مورخہ 14 مارچ 2005ء کو وفات پاگئے۔ آپ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ ایک نڈر احمدی اور احمدیت کے لئے غیرت رکھنے والے تھے۔ مرحوم کو 1974ء کے ربوہ ریلوے سٹیشن کے واقعہ میں اسیر راہ مولیٰ رہنے کی بھی سعادت ملی۔ آپ صدر محلّہ دارالرحمت وسطی اور نائب صدر عمومی ربوہ کے طور پر بھی خدمات بجالاتے رہے۔

### مکرم میجر عبداللطیف صاحب آف لاہور

نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور میجر عبداللطیف صاحب 21 مارچ 2005ء کو لاہور میں وفات پاگئے۔ آپ نے زمانہ طالب علمی میں کتب سلسلہ کا مطالعہ کر کے خود بیعت کی تھی۔ آپ کا زیادہ عرصہ لاہور میں گزرا۔ دس سال تک سیکرٹری ضیافت لاہور رہے اور پھر 15 سال تا وفات نائب امیر کے طور پر خدمات بجالاتے رہے۔ 24 مارچ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

### مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب آف فیصل آباد

محترم چوہدری غلام دستگیر صاحب سابق امیر جماعت فیصل آباد مورخہ 4 راپریل 2005ء کو 88 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ 7 راپریل 2005ء کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ نے حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد کے ساتھ تقریباً 42 سال نائب امیر ضلع فیصل آباد کے طور پر کام کیا۔ اس کے بعد 6 سال تک امیر ضلع فیصل آباد رہے۔ آپ مجلس مشاورت میں فنانس کمیٹی کے صدر بھی رہے۔ اس کے علاوہ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے لمبا عرصہ عہدیدار رہے اور قائد ضلع و زعیم اعلیٰ انصار اللہ و ناظم ضلع انصار اللہ کے طور پر بھی خدمات سرانجام دیں۔ آپ میونسپل کارپوریشن سے چیف اکاؤنٹنٹ آفیسر ریٹائر ہوئے اور پھر وکالت بھی کرتے رہے۔ بیوہ کے علاوہ چھ بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے۔

### مکرم نورالدین صاحب خوشنویس

جماعت کے معروف خوشنویس مکرم نورالدین صاحب کاتب مورخہ 9 راپریل 2005ء کو 92 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کو نصف صدی سے زائد عرصہ تک جماعتی اخبارات و رسائل و کتب کی کتابت کا شرف حاصل ہوا۔ قادیان و ربوہ کے جملہ اخبارات و رسائل میں کتابت کا موقع ملا۔ اس کے لئے متعدد معروف کتب مثلاً تفسیر کبیر کی بعض جلدات، الفرقان، احمدی جنتری، اخبار زمیندار لاہور اور معروف ادبی رسالہ عالمگیر میں کتابت کرتے رہے۔ پسماندگان میں ایک بیٹے مکرم حمید الدین صاحب خوشنویس ناصر آباد ربوہ کے علاوہ تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔

### محترم مولانا محمد احمد صاحب جلیل

بلند پایہ عالم دین، سابق مفتی سلسلہ، ناظم دارالقضاء اور استاد جامعہ احمدیہ محترم مولانا محمد احمد صاحب جلیل مورخہ 27 راپریل 2005ء کو 95 سال کی عمر میں برمنگھم میں وفات پاگئے۔ مورخہ 29 راپریل کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔

محترم مولانا 2 جولائی 1910ء کو حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب ہلالپوری رفیق حضرت مسیح موعود کے ہاں پیدا ہوئے۔ پرائمری پاس کرنے کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔ 1932ء میں جامعہ سے فارغ التحصیل ہوئے۔ حضرت مصلح موعود کی تحریک وقف زندگی پر لبیک کہا اور 1935ء میں زندگی وقف کی۔ حضور کے ارشاد پر دہلی میں علم حدیث پڑھنے گئے۔ دیوبند اور لاہور میں بھی کچھ عرصہ تحصیل علم کے لئے مقیم رہے۔ فرقان فورس میں بھی رہے اور پھر جامعہ احمدیہ سے منسلک ہوگئے اور عربی، حدیث، تفسیر کے استاد رہے۔ قاضی سلسلہ، ناظم دارالقضاء اور پھر 1990ء تا 1998ء مفتی سلسلہ کے عہدہ پر فائز رہے۔ آپ آرپیکو کے چیئرمین بھی رہے۔ حضرت

ملک غلام فرید صاحب کے ساتھ انگریزی ترجمہ قرآن میں بھی کام کیا۔ آپ نے یادگار ایک بیٹا اور چار بیٹیاں چھوڑیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے 29 اپریل 2005ء کے خطبہ جمعہ بمقام نیروبی کینیا میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

## محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے بڑے بھائی محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب مورخہ 27 اپریل 2005ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ 26 سال کی عمر میں نظام وصیت سے منسلک ہوئے۔ آپ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب وحضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ کے بیٹے تھے اور حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کے داماد تھے۔ آپ کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ بی ایس سی کرنے کے بعد کچھ عرصہ ٹی آئی ہائی سکول ربوہ میں سائنس ٹیچر رہے۔ کئی سال پاکستان چپ بورڈ فیکٹری جہلم میں کام کرتے رہے۔ 1991ء میں لاہور شفٹ ہوگئے۔ مرنجان مرنج شخصیت کے مالک تھے۔ 28 اپریل 2005ء کو آپ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 29 اپریل 2005ء کے خطبہ جمعہ بمقام نیروبی میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔

## مکرم ملک غلام نبی شاہد صاحب مربی سلسلہ

مکرم ملک غلام نبی شاہد صاحب مربی سلسلہ مورخہ 24 مئی 2005ء کو 75 سال کی عمر میں بلجیئم میں وفات پاگئے۔ 30 مئی کو آپ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ آپ نے 1951ء میں مولوی فاضل اور 1952ء میں جامعۃ المبشرین کا امتحان پاس کیا۔ 1948ء میں فرقان فورس میں بھی رہے۔ 1956ء میں سیرالیون تقرری ہوئی۔ 1966ء میں غانا بھجوائے گئے۔ 1975ء میں سیرالیون اور 1980ء میں کینیا بھجوایا گیا۔ 1984ء تا 1989ء جامعہ احمدیہ میں استاد رہے۔ 1991ء میں ریٹائرمنٹ کے بعد بلجیئم میں سکونت اختیار کرلی تھی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگاری چھوڑیں۔

## مکرم ابراہیم مینسہ صاحب معلم زیمبیا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ مشرقی افریقہ کے دوران زیمبیا میں متعین معلم سلسلہ Mr. Ibrahim Obenge Mensa اپنی اہلیہ، بیٹے عدیل اور دیگر ساتھیوں سمیت کار حادثہ میں وفات پاگئے۔ حضور انور نے اس افسوسناک واقعہ کا تذکرہ اپنے خطبہ فرمودہ 27 مئی 2005ء میں فرمایا۔ معلم صاحب مرحوم کا تعلق غانا سے تھا۔

## مکرم قریشی سعید احمد اظہر صاحب مربی سلسلہ

مکرم قریشی سعید احمد اظہر صاحب مربی سلسلہ مورخہ 6 جون 2005ء کو 75 سال کی عمر میں انتقال کرگئے۔ اگلے روز آپ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں سپرد خاک کردیا گیا۔ بطور مربی سلسلہ فیصل آباد اور شیخوپورہ میں لمبا عرصہ تک خدمات سرانجام دیں۔ بیرون ممالک میں نائیجیریا، یوگنڈا اور کینیڈا میں تعینات رہے۔ مرکز سلسلہ میں آپ نائب ناظر مال کے طور پر خدمات بجالا رہے تھے۔ آپ حضرت ماسٹر محمد علی اظہر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے اور مولانا محمد یعقوب طاہر صاحب کے داماد تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔

## مکرم میر نور احمد صاحب تالپور

سابق امیر ضلع حیدرآباد مکرم میر نور احمد صاحب تالپور مورخہ 9 جولائی 2005ء کو وفات پاگئے۔ آپ کی تدفین حیدرآباد میں ہی ہوئی۔ آپ کو 18 سال تک حیدرآباد شہر و ضلع کے امیر کے طور پر خدمات کی توفیق ملی۔ آپ ان خدام میں بھی شامل تھے جن کو تقسیم برصغیر کے وقت حفاظت مرکز کے لئے قادیان بھجوایا گیا تھا۔ کئی سال تک مجلس مشاورت میں شامل ہوتے رہے۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیٹا اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ حضور انور نے مورخہ 20 جولائی 2005ء کو بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

## مکرم احمد توفیق چوہدری صاحب آف بنگلہ دیش

مکرم احمد توفیق چوہدری صاحب سابق امیر جماعت بنگلہ دیش مورخہ 10 اگست 2005ء کو ڈھاکہ میں وفات پاگئے۔ آپ نے 1957ء میں احمدیت قبول کی اور آغاز سے لے کر تادم آخر خدمت احمدیت کی توفیق ملی۔ آپ برصغیر کے معروف سکالر تھے۔ آپ نے 80 کے قریب کتب تصنیف کیں جو کہ دین حق، عیسائیت، ہندومت، بہائی ازم کے بارہ میں ہیں۔ دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں آپ کو دور دراز علاقوں کے دورہ جات کا موقعہ بھی ملا۔

(احمدیہ گزٹ کینیڈا اکتوبر 2005ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی نگرانی میں متعدد ریسرچ ٹیمیں تشکیل فرمائی تھیں جو مختلف موضوعات پر تحقیقات کا کام کررہی ہیں۔ موازنہ مذاہب کے لئے مکرم احمد توفیق چوہدری صاحب مقرر ہوئے۔ چنانچہ آپ کے دو آرٹیکل ریویو آف ریلیجنز میں شائع ہوئے ایک سری کرشن پر تھا اور دوسرے تحقیقی آرٹیکل میں آپ نے براہما اور ابراہام کا موازنہ پیش کیا تھا۔

## مکرم میر عبدالرشید صاحب تبسم مربی سلسلہ

مکرم میر عبدالرشید صاحب تبسم مربی سلسلہ مورخہ 22 اگست 2005ء کو 61 برس کی عمر میں وفات پاگئے۔ اسی روز آپ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ آپ نے 1968ء میں جامعہ احمدیہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کی اور پاکستان کے مختلف شہروں میں کام کیا۔ بیرون ممالک میں غانا اور ہالینڈ میں خدمت کی توفیق ملی۔ وفات کے وقت بطور نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ تعینات تھے۔ پسماندگان میں والدین اور بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔

## مکرم مولوی صدرالدین صاحب کھوکھر آف کراچی

مکرم مولوی صدرالدین صاحب کھوکھر آف کراچی مورخہ 24 اگست 2005ء کو 87 سال کی عمر میں ابوظہبی میں وفات پاگئے۔ مورخہ 26 اگست کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ آپ کو جماعت کراچی میں لمبا عرصہ تک سیکرٹری رشتہ ناطہ کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔ جلسہ سالانہ یو۔کے میں ہر سال چائے کے سٹال پر ڈیوٹی دیتے اور مہمانوں کی خدمت کرتے۔ آپ مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب کے برادر اکبر اور مکرم قمر داؤد کھوکھر صاحب مربی سلسلہ آسٹریلیا کے والد محترم تھے۔

## مکرم شیخ عبدالحمید عاجز صاحب درویش قادیان

محترم شیخ عبدالحمید عاجز صاحب واقف زندگی درویش قادیان مورخہ 28 اگست 2005ء کو قادیان میں وفات پاگئے۔ آپ نے تقسیم ملک سے قبل زندگی وقف کی اور تاحیات اس عہد کو نبھانے کی توفیق ملی۔ آپ قادیان کے ابتدائی درویشوں میں شامل تھے۔ آپ کو بہشتی مقبرہ قادیان میں سپرد خاک کیا گیا۔ آپ نے بطور ناظر مال آمد اور ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان کے بھی خدمات سرانجام دیں۔

## محترمہ فرخندہ اختر شاہ صاحبہ

سابق پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ محترمہ فرخندہ اختر شاہ صاحبہ اہلیہ حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب بنت حضرت شیخ نیاز محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 7 ستمبر 2005ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ کو جامعہ نصرت ربوہ کی شروعات سے لے کر کالج کے قومیائے جانے تک نہایت خوش اسلوبی سے بطور پرنسپل کالج خدمات کی توفیق ملی۔ آپ کو لجنہ اماء اللہ میں بھی خدمات کا موقع ملا۔ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تقاریر کا انگریزی ترجمہ کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ممانی جان تھیں۔ آپ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی۔

## مکرم وسیم احمد صاحب جعفری

مکرم وسیم احمد صاحب جعفری آف کوئٹہ کو مورخہ 10 ستمبر 2005ء کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا۔ زخموں کی تاب نہ لاکر 11 اور 12 ستمبر کی درمیانی رات راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔

آپ میر مٹھہ سٹریٹ کوئٹہ کے رہائشی تھے اور "جعفری کلینک" کے نام سے کلینک کرتے تھے۔ 10 ستمبر کی صبح جب اپنے کلینک کے لئے نکلے تو گھات لگائے نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے شدید زخمی کردیا۔ اگلے دن آپ اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئے۔ بوقت شہادت آپ کی عمر 59 سال تھی۔ مورخہ 12 ستمبر کو آپ کی نماز جنازہ کوئٹہ میں ادا کی گئی اور کوئٹہ میں ہی تدفین ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ فرمودہ 14 اکتوبر 2005ء میں اس واقعہ کا مختصر ذکر فرمایا اور ان کی اولاد کو دعاؤں میں یاد رکھنے کی تلقین فرمائی۔

## سانحہ مونگ کے مظلومین

مورخہ 7 اکتوبر 2005ء بمطابق 2 رمضان المبارک 1426ھ نماز فجر کی ادائیگی کے وقت بیت الذکر مونگ میں ایک دردناک واقعہ رونما ہوا جبکہ انسانی دشمنوں نے عبادت گزار پرامن احمدیوں پر گولیوں کی برسات کردی۔ 8 روزہ دار احمدی راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے اور 16 احمدی زخمی ہوئے۔ قربان ہونے والوں میں 70 سال کے بزرگ اور 15 سال کے مجاہد وقف نو بھی شامل تھے۔ اسی روز ان شہداء کو مونگ میں سپرد خاک کیا گیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 7 اکتوبر اور 14 اکتوبر 2005ء میں اس سانحہ کا تذکرہ فرمایا۔ اس سانحہ میں اللہ کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے والوں کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

**(1) مکرم احمد وحید صاحب عمر 24 سال طالب** علم ایل ایل بی

**(2) مکرم راجہ لہراسب خان صاحب عمر 26** سال پیشہ محنت مزدوری

**(3) مکرم راجہ الطاف محمود صاحب عمر 43 سال** پیشہ زمیندارہ

**(4) مکرم محمد اسلم گُلّہ صاحب عمر 70 سال**

**(5) مکرم یاسر احمد کلہ صاحب ابن مکرم محمد اسلم کلہ صاحب عمر 15 سال،** طالب علم میٹرک واقف نو (مذکورہ بالا دونوں باپ بیٹا تھے جو اس واقعہ میں شہید ہوئے)

**(6) مکرم راجہ محمد اشرف صاحب عمر 68 سال**

**(7) مکرم راجہ عابد محمود صاحب ولد مکرم راجہ محمد** اشرف صاحب عمر 30 سال مقیم ساؤتھ افریقہ حال نزیل مونگ (مذکورہ بالا دونوں بھی باپ بیٹا تھے)

**(8) مکرم راجہ عبدالمجید صاحب عمر 43 سال پیشہ** زمیندارہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے مورخہ 26 دسمبر 2005ء کو قادیان میں ان شہداء کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس واقعہ میں 16 احمدی احباب زخمی بھی ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ان کی قربانی کے ثمرات ہمیشہ جماعت مونگ اور جماعت احمدیہ عالمگیر پر نازل فرماتا رہے۔ آمین۔

نوٹ:۔ اس سانحہ کے تفصیلی حالات مورخہ 22/اکتوبر کے روزنامہ الفضل میں شائع شدہ ہیں۔

## مکرم نعیم محمود صاحب آف سیالکوٹ

مکرم نعیم محمود صاحب ابن مکرم نصیب احمد صاحب گل آف داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ جو کہ سیالکوٹ میں ایک فیکٹری میں ملازم تھے۔ مورخہ 17 دسمبر 2005ء کو فجر کے بعد فیکٹری جانے لگے تو راستے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد میوہسپتال لاہور منتقل کیا گیا لیکن زخموں کی تاب نہ لاکر مورخہ 20 دسمبر 2005ء کو اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئے۔ اللہ کے فضل سے موصی تھے اور کسی سے کوئی تنازعہ نہ تھا۔ ابھی غیر شادی شدہ تھے۔ والدین کے علاوہ تین بھائی اور دو بہنیں سوگوار چھوڑیں۔ اگلے روز 21 دسمبر 2005ء کو ربوہ میں آپ کو سپرد خاک کیا گیا۔ بوقت شہادت 30 سال عمر تھی۔

## مکرم چوہدری رشید احمد صاحب لندن

مکرم چوہدری رشید احمد صاحب پریس سیکرٹری جماعت احمدیہ برطانیہ مورخہ 29 دسمبر 2005ء کو وفات پاگئے۔ آپ کو طویل عرصہ تک جماعت کی خدمت کی توفیق ملی۔ بطور پریس سیکرٹری آپ کی خدمات نمایاں ہیں۔ اس کے علاوہ تصنیف کتب کا بھی آپ کو موقعہ ملا۔ آپ چلڈرن بک کمیٹی کے چیئرمین، سیکرٹری ساؤتھ فیلڈ ٹرسٹ اور ممبر قضاء بورڈ رہے۔ لندن سے جب ہفتہ وار الفضل انٹرنیشنل کا اجراء ہوا تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو اس کا پہلا مدیر اعلیٰ مقرر فرمایا۔ آپ اس کے ایڈیٹر اور چیئرمین کے طور پر بھی خدمات بجالاتے رہے۔ آپ کے بے شمار مضامین مختلف اخبارات و رسائل میں چھپتے رہے۔ آپ نے بچوں کے لئے متعدد کتب بھی تصنیف کیں۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ لندن کے بڑے بھائی تھے۔ آپ کو ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 19 جنوری 2006ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

## غزل

دیکھ تو دل کہ جاں سے اٹھتا ہے
یہ دھواں سا کہاں سے اٹھتا ہے

گور کس دل جلے کی ہے یہ فلک
شعلہ اک صبح یاں سے اٹھتا ہے

بیٹھنے کون دے ہے پھر اس کو
جو ترے آستاں سے اٹھتا ہے

یوں اٹھے آہ اس گلی سے ہم
جیسے کوئی جہاں سے اٹھتا ہے

عشق اک میرؔ بھاری پتھر ہے
کب یہ تجھ ناتواں سے اٹھتا ہے

**میر تقی میرؔ**

## تعلیم القرآن کو منظّم کرنا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''بڑے بڑے کام جو ان دوستوں کو (واقفین عارضی کو) کرنے پڑیں گے ان میں سے ایک تو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی جو مہم جماعت میں جاری کی گئی ہے اس کی انہیں نگرانی کرنا ہوگی اور اسے منظّم کرنا ہوگا''۔ (الفضل 23 مارچ 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

## طوالو کی سیر و سیاحت

ا۔ب۔ایاز

چلیں آج آپ کو ایک ایسے چھوٹے ملک کی کہانی سناتے ہیں جو دور بہت دور بحرالکاہل کے وسط میں واقع ہے۔ اس کا نام طوالو ہے یہ دنیا کے ممالک صغائر میں آبادی کے لحاظ سے چوتھا ہے۔ طوالو 9 جزیروں پر مشتمل ہے اور آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا جزیرہ فونا فوٹی ہے۔ باقی جزیروں کے نام یہ ہیں۔ 1۔ وائی ٹوپو۔ 2۔ نوکولائے لائے۔ 3۔ نوکوفے ٹاؤ۔ 4۔ نانومے آ۔ 5۔ نانومانگا۔ 6۔ نیوٹاؤ۔ 7۔ نوئی۔ 8۔ نیولا کیٹا۔

آبادی سارے ملک کی دس ہزار ہے۔ لوگوں کی اپنی زبان تو طوالوعن ہے مگر اکثر انگریزی سمجھتے اور بولتے ہیں۔ مجھے اپنے میاں افتخار احمد ایاز صاحب کے ساتھ 1985ء میں یہاں پہلی بار آنے کا اتفاق ہوا۔ جب ہمارا جہاز فجی سے پرواز کر کے طوالو کی سمت روانہ ہوا تو سوائے سمندر کے دور دور تک کچھ نظر نہ آتا تھا۔ چار گھنٹے مسلسل کوئی کنارہ کوئی جزیرہ نظر نہ آرہا تھا کہ اچانک پائلٹ نے اعلان کیا کہ اگر کسی نے تصویر لینی ہو تو یہ خوبصورت ملک طوالو جزیرہ آرہا ہے۔ لے لو ہم بھی کیمرہ لے کر کھڑکی کے پاس ہولئے اور دیکھتے کیا ہیں کہ سطح سمندر میں ایک لائن جو S کی شکل میں نظر آرہی ہے اور زیادہ نیچے ہوتے ہوئے دیکھا تو سوائے ناریل کے گھنے درختوں کے علاوہ کچھ نظر نہ آرہا تھا بلکہ مزید اعلان فارلینڈنگ سن کر تو دل دہل گیا کہ کیا یہ ایمرجنسی لینڈنگ تو نہیں کرنے لگے کہ یہاں تو زمین کا کوئی کنارہ دکھائی ہی نہیں دے رہا بہرحال دعائیں جس قدر ہوسکتی تھیں کرتے رہے اور چند لمحوں میں یہ لگا کہ ہم سمندر میں گر رہے ہیں مگر یہ صرف ہمارا خیال تھا اصل میں ایک پگڈنڈی نما ایئرپورٹ تھا جس پر ہم اتر رہے تھے اور پتہ چلا کہ یہ جو سائرن کی آواز آرہی ہے یہ ساتھ والے سکول کے بچوں کے لئے تھا جو ایئرپورٹ کے میدان کو کھیلوں کے لئے استعمال کرتے تھے۔ یہ تھی ہماری طوالو آمد۔

ہم چونکہ سرکاری ملازم تھے۔ آفس کی طرف سے ایک کار لینے ہمیں آئی ہوئی تھی اور کافی تماشائی بھی تھے کہ آج انگلستان سے غیر ملکی اس جزیرہ پر کام کرنے کے لئے آرہا ہے۔ بڑی خندہ پیشانی سے لوگوں نے ہمارا استقبال کیا جس کا علم ہمیں جہاز میں ہی طوالو کے بارے میں انفرمیشن سے پتہ چل گیا تھا کہ طوالو کی ایک خصوصیت ہے کہ یہاں کے لوگ بہت ملنسار اور مسکراتے چہروں سے آپ کا استقبال کرتے ہیں اور دوسری بات جو خدا نے خاص اس جزیرہ کے لئے رکھی ہے جو کہ قسما قسم کی جھاڑیوں، جنگلی درختوں اور گھاس پھوس سے اٹا ہوا ہے اور سمندر کی ٹھاٹھیں مارتی ہوئی لہریں اس کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہیں۔ یہاں پر کوئی ایسا زہریلا کیڑا سانپ بچھو یا مکھی نہیں ہے راتوں کے اندھیرے میں یہاں کے لوگ ننگے پاؤں چلتے چلے جاتے ہیں۔ پتھریلی زمین ہے۔ نہایت محدود سہولتیں ہیں مثلاً ڈاک، تار، ٹیلیفون، ڈاکٹر، سکول اور شاپنگ بھی نہایت مختصر اشیاء خوردنی مل جاتی ہیں مگر لوگ بڑے مطمئن اور پرسکون ہیں۔ ان کو کسی قسم کا کوئی خطرہ یا فکر درپیش نہیں کامن ویلتھ ملک ہونے کی وجہ سے اکثر غیر ملکی آن کر ان کی مدد کرتے ہیں مثلاً یہاں آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ پانی ہم صرف بارش کا ہی استعمال کرتے ہیں جس کے لئے قدرت ہر روز نہیں تو دوسرے تیسرے روز بارش کر دیتی ہے اور گھروں کے باہر بنے ہوئے پانی کے حوض بھر لئے جاتے ہیں ہم پانی کو ابال کر پیتے ہیں مگر باقی سب کاموں کے لئے ایسے ہی استعمال کرتے ہیں۔ آب و ہوا سخت گرم ہے شکر ہے کہ ہمیں رہنے کے لئے مناسب بنگلہ لب سمندر بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ سمندر کے اندر ہی بنا ہوا ہے تو زیادہ مناسب لفظ ہے کیونکہ سمندر کی لہریں ہمارے گھر کے Fence سے ٹکراتی ہیں۔ اکثر شام کی چائے ہم یہیں بیٹھ کر پیتے ہیں یعنی ٹیرس پر، بچے بھی Seaside پر خوب Shels اور Sand Castles بناتے رہتے ہیں۔ اس جزیرہ کی چوڑائی زیادہ سے زیادہ ایک کلومیٹر ہے اور لمبائی زیادہ سے زیادہ پانچ کلومیٹر ہے۔ مگر کہیں کہیں سے چوڑائی اس قدر کم ہے کہ صرف چند گز ہے۔ کبھی کبھی سوچ کر ڈر لگتا ہے کہ اگر طوفان خدانخواستہ آجائے تو کہاں جائیں گے کیونکہ آج سے دس سال قبل سائیکلون کی زد میں یہ ملک بھی آگیا تھا اور بالکل تباہ و برباد ہوگیا تھا لوگ بتاتے ہیں کہ صرف چند گھنٹوں میں تہس نہس ہوگیا تھا اور چند لوگ بچے تھے۔ انہوں نے رات ناریل کے درختوں پر گزاری تھی اور اگلے روز ہیلی کاپٹر کی مدد سے ان کو دوسری محفوظ جگہ پہنچایا گیا تھا ان لوگوں کی بہادری کی باتیں سن سن کر ڈر لگتا ہے اور باہر ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کو دیکھ کر جس کی آواز سے اب ہمارے کان مانوس ہو چکے ہیں خوف آنے لگتا ہے۔ شروع شروع میں تو میں کہا کرتی تھی کہ یہ شور بند ہو تو میں سوؤں رات کو سو نہ سکتی تھی مگر اب تو اس کا احساس بھی نہیں ہوتا۔ ہماری خوراک چونکہ ان لوگوں سے مختلف ہے اس لئے جہاز کا انتظار رہتا ہے جو مہینہ میں ایک بار آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کا چکر لگا کر یہاں آتا ہے اور تمام خورونوش کا سامان لے کر آتا ہے اور ہم دو ہفتے کے لئے فرج اور فریزر کو بھر لیتے ہیں پھر اگلا جہاز فجی سے آتا ہے اس طرح ہوائی جہاز ہفتے میں صرف تین دفعہ آتا ہے اگر کوئی خط لکھے تو آجاتا ہے وگرنہ پوسٹ باکس خالی دیکھ کر لوٹ آتے ہیں اور پھر اگلے جہاز کے آنے کے دن کا انتظار لگ جاتا ہے کبھی کبھی یہ فلائٹس کینسل بھی ہو جاتی ہیں کہ موسم کی خرابی

ہے اب کوئی پرواز نہ آئے گی اور نہ جائے گی۔

چلیں اب ذرا یہاں کے لوگوں کے مشغلے اور مصروفیات کا ذکر کریں یہاں پر آٹھ جزیروں سے آکر آباد ہوئے مختلف لوگ ہیں جن کے اپنے اپنے الگ الگ میٹنگ ہال ہیں جن کو Maneapa کہتے ہیں۔ ہر جزیرے کے لوگ اپنے اپنے Maneapa میں جمع ہو کر میٹنگ کرتے ہیں اور ساتھ Entertainment بھی ہوتی ہے جس کو fatele کہتے ہیں۔ شام کو تمام لوگ جو اس جزیرہ کے ہوں تیار ہو کر یعنی کمر پر کیلوں کے پتے کے سکرٹ بنا کر پہن کر اور بازوؤں میں پھول کے گجرے اور سر پر بھی گول دائرے میں کراؤن کی شکل میں خوشبودار پھولوں سے رنگ بنا کر پہن کر آئیں گے۔ چونکہ ایک ترتیب سے اور نہایت سلیقے سے ہال کو سجایا گیا ہوتا ہے اور تمام عورتیں اور مرد علیحدہ علیحدہ بیٹھتے ہیں اور پھر سٹیج پر کوئی نوجوان آکر ڈانس کرے گا اور ڈھولک وغیرہ بجا کر کچھ عورتوں اور مردوں کو ساتھ شامل کر کے مل کر ناچیں گے یہ سلسلہ رات کے گیارہ بارہ بجے تک چلتا ہے۔ جب ان کی میٹنگ ہوتی ہے تو کھانا سب لوگ اپنے اپنے گھروں سے پکا کر Maneapa میں لے جاتے ہیں اور مل کر کھاتے ہیں۔ چونکہ ان کے کلچر میں ہے کہ کوئی بستر پر نہیں سوتا بلکہ چٹائی پر ہی بیٹھتے ہیں کھانا کھاتے اور اس چٹائی کو ہی سونے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور پھر قدرت نے بھی اس جزیرہ کے لئے pandanoos جیسا مفید درخت ان کے لئے بکثرت اگا رکھا ہے جس کے نرم اور صاف لمبے لمبے پتوں سے عورتیں خوبصورت رنگوں کے پھول بنا بنا کر چٹائیاں بنا لیتی ہیں اور بس ناریل کی فراوانی ان کی خوراک کا بڑا حصہ ہے اس کے علاوہ کچا ناریل اور مختلف پھل ہوتے ہیں۔ مچھلی تو قدرت نے بے بہا اور عمدہ قسم کی مہیا فرمائی ہے۔ باوجود سخت گرمی ہونے کے ہر روز نہیں تو دوسرے تیسرے روز ضرور ہی اللہ تعالیٰ بارش کر دیتا ہے جس سے پانی مہیا ہو جاتا ہے لوگ صفائی پسند ہیں چونکہ غریب ملک ہے یعنی ان کی اپنی کوئی صنعت نہیں صرف عورتیں Handicraft بنا کر آمد پیدا کرتی ہیں۔ Sea Shell کی خوبصورت ٹوکریاں، گلدان، ہار اور بروچ وغیرہ بناتی ہیں۔ مرد صرف اپنی فیملی کے لئے Fishing کرتے ہیں یا پھر صبح سویرے ناریل کے درخت پر چڑھ کر اس کی ننھی شاخوں کے درمیان لگے ناریل کو پنچ کر کے رس نکالتے ہیں جو کہ صحت کے لئے بڑا مفید ہے اور مفرح ہوتا ہے اسے Todi کہتے ہیں یہ Drink جمع کرنے کے لئے ایک بوتل کو پنچ کئے ہوئے ناریل کے ساتھ باندھ دیتے ہیں۔ یہ کام اکثر شام کو کرتے ہیں اور صبح بوتل ٹوڈی سے بھری ہوئی اتار لیتے ہیں۔

علاج معالجہ مفت ہے۔ پرنس مارگریٹ 1981ء میں یہاں آئی تھی اور ایک اچھے ہاسپٹل کا افتتاح کیا تھا جو بڑی عمدگی سے چل رہا ہے۔ بیماری کوئی خاص یہاں نہیں ہے۔ اکثر لوگ صحت مند سرخ و سفید اور قد آور اور گھنے بالوں والے ہیں۔ تعلیم صرف پرائمری تک ہے البتہ سیکنڈری سکول ایک جزیرے پر ہے جہاں طلباء اور طالبات جا کر مزید تعلیم جاری رکھتے ہیں جن کے لئے انگلش اساتذہ یورپ اور کینیڈا سے آتے ہیں طلباء بذریعہ بحری جہاز آتے ہیں اور جاتے ہیں اسی وجہ سے اکثریت انگلش بولتی اور سمجھتی ہے اب تو بہت نوجوان مزید تعلیم اور ٹریننگ کے لئے فجی اور نیوزی لینڈ جاتے ہیں۔ Sea Men's کی ٹریننگ یہاں سے سامنے نظر آنے والے جزیرہ پر ہی ہے جہاں نوجوانوں کو چند ماہ کی بحری ٹریننگ دے کر دوسرے ملکوں میں بھجوایا جاتا ہے۔ اور اب تعلیم کا رواج دن بدن بڑھتا جا رہا ہے طوالو ریڈیو پر مذہبی آزادی کی وجہ سے دین حق کو بھی موقع ملتا ہے یہاں یاد رہے کہ سب سے پہلا پروگرام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا طوالو کے نام جو پیغام تھا اس سے ہی ہمارے پروگرام کے نشر ہونے کا آغاز تھا۔ ٹرانسپورٹ کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ سائیکل اور سکوٹر ہے چند ایک سرکاری ٹرک اور کاریں بھی دکھائی دیتی ہیں۔ پبلک کے لئے ایک منی بس کا بھی انتظام ہے جس کے لئے صرف ایک ہی پتھریلی سڑک بنائی گئی ہے جو جزیرہ کے ایک کونے سے دوسرے تک دن بھر چکر لگاتی رہتی ہے کرایہ معمولی سا ہے اور ہر مسافر کو اس کے گھر کے دروازے پر اتارنا ان کا اخلاقی فرض ہوتا ہے تقریباً آدھے گھنٹے میں سارے جزیرہ کی سیر ہو جاتی ہے قدرتی مناظر اور قدرت کی اپنی مخلوق پر مہربانیاں اور عنایات دیکھ دیکھ کر ایمان کو تقویت ملتی ہے جب میں پہلی بار یہاں آئی تو گھبراہٹ سی تھی کہ ایک جزیرے پر ہم کیسے رہیں گے جہاں کوئی ایک بھی نہ تو ہماری زبان بولنے اور سمجھنے والا اور نہ ہی احمدی ہے جبکہ کل آبادی دس ہزار ہے۔

انسان کو ہمیشہ ہر چیز میں اور ہر جگہ اچھا پہلو دیکھنا چاہئے ایک تو یہاں پر اس قدر سکون اور آرام اس لحاظ سے ہے کہ چوری ڈاکے کا کوئی خطرہ نہیں گھروں کے دروازے کھڑکیاں بھی بند نہیں کرتے ویسے لوکل لوگوں کے مکانوں کی نوعیت کچھ اس قسم کی ہوتی ہے کہ صرف چھت اور چند ستون ہوتے ہیں جو سطح زمین سے قدرے اونچے بناتے ہیں تا کہ بارش اور نمی سے دور رہیں۔ اور چیونٹیوں وغیرہ سے محفوظ رہیں چونکہ زمین پر ہی تو سونا ہوتا ہے جبھی بے خوف خطر پڑے سوتے ہیں البتہ موجودہ دور کے لوگوں نے بہت سارے پکے اور خوبصورت مکان بنا لئے ہیں۔ Expatriates کے لئے تو گویا شاندار کوٹھیاں بنا کر دی ہوئی ہیں۔ اپنے معمولی گھروں کو بھی Shells کے پردے خوبصورت پھولوں والی چٹائیوں اور مکرامے سے سجا کر صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ علی الصبح اپنے گھر کی صفائی کے بعد سڑک پر بھی جھاڑو کرتی ہوئی عورتیں نظر آتی ہیں جو بہت ہی خندہ پیشانی سے اب السلام علیکم کہتی ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بچے بھی سلام کہتے اور مسکراتے ہوئے بات کرتے ہیں۔ کپڑے صاف ستھرے پہنتے ہیں۔

یہاں پر تین مذاہب یہودی، عیسائی اور بہائی ہیں۔ دین حق کا نام ونشان نہ تھا۔ 1985ء میں جب ہم نے یہاں آکر دیکھا تو بڑا دکھ بھی ہوا اور دعائیں بھی کیں کہ اے خدا دنیا کا یہ کونا کیوں احمدیت کے نام سے محروم رہے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو کس طرح یاد کروں اور انعاموں کو کہ خدا نے میرے میاں ڈاکٹر افتخار احمد صاحب کو یہ توفیق دی جو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی مدد اور ہمارے آقا کی دعاؤں کا ثمر ہے کہ داعیان الی اللہ کے دل میں ایک ایسی لگن اور تڑپ لگا دیتا ہے کہ ان کو باقی سب کچھ ہیچ نظر آنے لگتا ہے ان کا مقصد صرف اور صرف دعوت الی اللہ بن کر رہ جاتا ہے۔ کچھ ایسا حال ہی میرے میاں صاحب کا ہو گیا انہوں نے بھی دن رات محنت کی اور اللہ تعالیٰ نے اس چھوٹی سی جگہ پر احمدیت کا ننھا پودا لگا دیا اور پہلا احمدی ہونے والا شخص جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عطاء الاول رکھا احمدیت میں داخل ہو کر اور اب تین سالوں میں اللہ کے فضل سے یہاں تین صد کے قریب احمدی ہیں۔ مشن ہاؤس خرید لیا گیا ہے۔ قرآن مجید کا ترجمہ طوالو زبان میں مکمل ہو گیا ہے۔ مزید دعاؤں کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ نماز کی کتاب تیار ہے لجنہ قائم ہے اور جامعہ میں طلباء کی ٹریننگ نہایت اعلیٰ رنگ میں کر کے ان کو دوسرے جزیروں پر بھجوایا گیا ہے۔ بس مختصراً یہ کہ دعاؤں کی درخواست کے ساتھ یہ مضمون یہیں ختم کرتی ہوں کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ہمیں بڑھ چڑھ کر خدمت دین کی توفیق عطا کرے جس سے خدا تعالیٰ اور خدا کا خلیفہ راضی ہو۔ آمین۔ یہ تھی مختصر کہانی ہمارے پیارے طوالو آئی لینڈ کی۔ کہئے پسند آئی؟

## وہ تعویذ گنڈے نہیں کرتے

حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میرے سامنے امتیں لائی گئیں۔ ان کے ساتھ ان کا نبی بھی تھا۔ ہر نبی کے ساتھ ایک گروہ تھا۔ ایک نبی کے ساتھ دس لوگ تھے، ایک نبی کے ساتھ پانچ تھے، ایک نبی کے ساتھ ایک تھا۔ پھر میں نے ایک بہت بڑا گروہ دیکھا۔ میں نے پوچھا اے جبریل! کیا یہ میری امت ہے۔ انہوں نے کہا نہیں لیکن افق کی طرف دیکھیں۔ میں نے دیکھا تو ایک بہت بڑا گروہ تھا۔ جبریل نے کہا یہ ستر ہزار ہیں جو تیری امت کے ہراول دستے کے طور پر ہوں گے اور ان سے حساب نہ لیا جائے گا، نہ انہیں عذاب دیا جائے گا۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا کیوں حضرت جبریل نے کہا کہ وہ تعویذ گنڈے نہیں کرتے تھے اور نہ وہ دم درود کرتے تھے اور نہ وہ بدشگون لیتے تھے اور اپنے رب پر توکل کرتے تھے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو بے حساب جانے والے ہیں۔ اس پر مجلس میں بیٹھے ہوئے عکاشہ بن محصن کھڑے ہوئے۔ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان میں بنا دے۔ تو آپؐ نے فرمایا: اے عکاشہ! تو بھی ان میں شامل ہے۔

(بخاری کتاب الرقاق باب یدخل الجنۃ سبعون ألفا بغیر حساب)

حکیم عبدالحق بٹ صاحب

## گاجر کے فوائد

**نام**۔ اردو اور پنجابی میں گاجر، سندھی اور بلوچی میں گجر اور انگریزی میں کیرٹ (Carrot) کہتے ہیں۔

**اقسام**۔ رنگت کے اعتبار سے تین اقسام کی ہوتی ہے۔ گلابی، سرخ اور سیاہ۔

**افادیت**۔ فائدے کے اعتبار سے تینوں اقسام یکساں اثر رکھتی ہیں۔

**پیداوار**۔ پاکستان، کشمیر اور بھارت میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔

**تعارف**۔ گاجر برصغیر کی ایک معروف سبزی ہے جو پکا کر کھائی جاتی ہے، کچی کھائی جاتی ہے اور اچار میں بھی شامل کی جاتی ہے۔ سردیوں میں گاجر کا حلوہ مٹھائی کی اکثر دکانوں پر کثرت سے فروخت ہوتا ہے۔ چونکہ گھروں میں صفائی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے اس لئے گھروں میں بننے والا گاجر کا حلوہ بازاری حلوے سے بہت بہتر ہوتا ہے۔ پاکستان میں گاجر کا جوس بھی کثرت سے پیا جاتا ہے۔ گاجر کا مربہ سارا سال بازار سے ملتا ہے۔

**فوائد**۔ گاجر کے فوائد بیان کرنے سے پہلے یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی کوئی بھی نعمت غذا کے طور پر استعمال کریں تو پہلے سبحان اللہ پڑھا کریں اور اگر دوا کے طور پر استعمال کریں تو کھانے سے پہلے ھوالشافی ضرور پڑھا کریں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ پاک بھی ہے اور منبع شفا بھی۔

کیمیائی تجربہ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ گاجر میں معدنی نمکیات کے علاوہ فاسفورس، چونا، فولاد اور وٹامن اے (A) کی کثیر مقدار موجود ہے۔ معدے، جگر، نظر، سانس اور مثانہ کی امراض کے لئے گاجر بہت مفید ہے۔ اگر آپ دو گلاس گاجر کا جوس روزانہ استعمال کریں تو یہ جوس پرانی قبض ختم کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ بعض کمزور معدے والے دوست شکایت کرتے ہیں کہ گاجر جوس کے مسلسل استعمال سے اسہال کی شکایت ہوتی ہے۔ ایسے دوستوں سے گزارش ہے کہ باریک جالی والی چھلنی میں یا ململ کے کپڑا میں چھان کر چھوٹا گلاس جوس پی لیا کریں اور ضرورت کے تحت ایک دو روز کے وقفہ سے بھی لیا جا سکتا ہے۔

**مضر اثر**۔ گاجر گیس پیدا کرتی ہے اس لئے نمک، شہد، لونگ اور کالی مرچ سے مضر اثر کی اصلاح کی جا سکتی ہے۔ حسب ضرورت کالی مرچ اور نمک شامل کر لیں تو گیس پیدا نہیں ہو گی۔

اکثر حکماء کے نزدیک گاجر سیب کے برابر فوائد رکھنے والی سبزی ہے۔ چونکہ یہ بہت سستی ہے اس لئے پاکستان میں 100 فیصد لوگ اللہ تعالیٰ کی اس نعمت سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

**مسل نمبر 56412 میں منتظر احمد**

ولد منیر الدین شمس قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت وظیفہ و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منتظر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

**مسل نمبر 56413 میں حافظ مدثر نصیر**

ولد حافظ برہان محمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ مدثر نصیر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

**مسل نمبر 56414 میں عدنان احمد ورک**

ولد محمد اشرف ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد ورک گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

**مسل نمبر 56415 میں عادل محمود**

ولد تنویر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عادل محمود گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

**مسل نمبر 56416 میں علی رضا**

ولد غلام مرتضیٰ قوم جٹ (وینس) پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی رضا گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

**مسل نمبر 56417 میں عمار احمد وڑائچ**

ولد احسان اللہ وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمار احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

**مسل نمبر 56418 میں اعجاز نصر اللہ باجوہ**

ولد ثناء اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 15 مرلہ پلاٹ واقع ظفروال ضلع نارووال مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع ظفروال ضلع نارووال مالیتی -/20000 روپے۔ مندرجہ بالا پلاٹ کی بنجر زمین ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز نصر اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

**مسل نمبر 56419 میں فرحان احمد**

ولد محمد فیروز قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پانچواں حصہ پلاٹ (برقبہ ساڑھے تین مرلہ مالیتی -/800000 روپے واقع ایوب چوک جھنگ صدر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

**مسل نمبر 56420 میں عامر احمد**

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

**مسل نمبر 56421 میں راجہ اطہر قدوس**

ولد راجہ عبد القدوس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ اطہر قدوس گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

**مسل نمبر 56422 میں لقمان فردوس**

ولد بشارت احمد بٹر قوم بٹر (جٹ) پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان فردوس گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

### مسل نمبر 56423 میں وسیم احمد

ولد ماسٹر سجاد احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

### مسل نمبر 56424 میں ثاقب ھبۃ اللہ

ولد ھبۃ اللہ کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثاقب ھبۃ اللہ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

### مسل نمبر 56425 میں عدیل احمد

ولد محمد اکرم انجم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

### مسل نمبر 56426 میں محسن نثار

ولد نثار احمد قوم جٹ سدھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن نثار گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

### مسل نمبر 56427 میں فرخ شبیر لودھی

ولد شبیر احمد لودھی قوم لودھی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرخ شبیر لودھی گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

### مسل نمبر 56428 میں سمیع اللہ

ولد عبدالحمید قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سمیع اللہ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

### مسل نمبر 56429 میں بشارت محمود

ولد سردار خان قوم بلوچ پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3496 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت محمود گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم بٹ ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان احمد ولد محمد حسین

### مسل نمبر 56430 میں عائشہ صدیقہ

زوجہ فاروق عثمان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 فاروق عثمان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق ولد محمد شفیق

### مسل نمبر 56431 میں محمد لئیق

ولد محمد رفیق مرحوم قوم راجپوت سڈل پیشہ کاروبار عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان دارالرحمت وسطی برقبہ ایک کنال مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ چار عدد دکانیں واقع دارالرحمت شرقی پلاٹ برقبہ ایک کنال ہے۔ مالیتی -/5000000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 3 کنال واقع نصیر آباد مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 5۔ نقد رقم بصورت مختلف کاروبار رقومی بچت -/8000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار + قومی بچت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/39200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد لئیق گواہ شد نمبر 1 محمد منیر طارق ولد محمد صدیق مرحوم گواہ شد نمبر 2 خواجہ مبارک احمد ولد خواجہ عبدالرزاق

### مسل نمبر 56432 میں بشریٰ منظور

زوجہ محمد لئیق قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1010 گرام مالیتی -/690000 روپے۔ 2۔ دو عدد انگوٹھیاں ڈائمنڈ مالیتی -/96000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ رگھریلو اخراجات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ منظور گواہ شد نمبر 1 محمد لئیق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد منیر طارق ولد محمد صدیق مرحوم

### مسل نمبر 56433 میں صباح الطاف

بنت الطاف احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 97 گرام مالیتی-/62000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صباح الطاف گواہ شد نمبر 1 چوہدری الطاف احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ہاشمی ولد رشید احمد ہاشمی

## مسل نمبر 56434 میں زاہدہ ناصر

زوجہ ناصر احمد طاہر قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم پورہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ملک تنویر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر وصیت نمبر 26532

## مسل نمبر 56435 میں ناصر محمود

ولد محمد اکبر قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم پورہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ زرعی زمین واقع گوٹھ عبدالعزیز ضلع سکھر میں حصہ تقریباً ڈیڑھ ایکڑ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 مجاہد تنویر ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر وصیت نمبر 26532

## مسل نمبر 56436 میں نذر احمد

ولد چوہدری نذیر احمد قوم جٹ بھلر پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمد شفیع ضلع سکھر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔بھینس ایک عدد مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نذر احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد عارف ولد محمد حنیف بٹ گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضٰی ولد ارشد علی بھلر

## مسل نمبر 56437 میں معظم علی

ولد اکبر علی قوم جٹ بھلر پیشہ زمیندارہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمد شفیع ضلع سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ ہمراہ والد صاحب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد معظم علی گواہ شد نمبر 1 نذر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضٰی ولد ارشد علی

## مسل نمبر 56438 میں غلام مرتضٰی

ولد چوہدری ارشد علی بھلر قوم بھلر جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بولانی کلینک ڈھرکی ضلع سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ ہمراہ والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام مرتضٰی گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد عارف ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 احمد صادق قمر ولد علی احمد عباسی

## مسل نمبر 56439 میں عارف فہیم خان

ولد محمد نعیم خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 02-2001ء ساکن گڈو ضلع کشمور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عارف فہیم خان گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد عارف ولد محمد حنیف بٹ

## مسل نمبر 56440 میں محمد اسماعیل مبشر

ولد چوہدری محمد یوسف ناصر مرحوم قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ ٹیوشن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع دارالبرکات (غیر تقسیم شدہ) مالیتی-/2000000 روپے۔ابھی والدہ کے نام ہے کا ملنے والا 1/11 حصہ مالیتی-/181818 روپے۔ 2۔موٹر سائیکل مالیتی-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ٹیوٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا

۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسماعیل مبشر گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ خالد وصیت نمبر 30592 گواہ شد نمبر 2 محمد محمود اقبال ہاشمی ولد محمد ظفر اقبال ہاشمی

## مسل نمبر 56441 میں حفیظ الرحمٰن انور

ولد چوہدری لطف الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔5 مرلہ پلاٹ باب الابواب ربوہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5134 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حفیظ الرحمٰن انور گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم بٹ وصیت نمبر 35955 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد صفدر ولد چوہدری فضل کریم مرحوم

## مسل نمبر 56442 میں نصرت جہاں

بنت عبدالرزاق بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 26.190 گرام مالیتی -/20539 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق بٹ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر ولد مولانا محمد منور مرحوم

## مسل نمبر 56443 میں یاسر منصور

ولد میر عبدالمجید شاہد قوم میر (کشمیری) پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر منصور گواہ شد نمبر 1 راشد محمود راشد وصیت نمبر 41462 گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود احمد وصیت نمبر 27545

## مسل نمبر 56444 میں طاہر احمد

ولد عبدالرشید قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرمحل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/400000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔ رہائشی 5 مرلہ مکان مالیتی -/600000 روپے جس میں والدہ 4 بھائی 7 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/11524 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد ولد حافظ مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ولد محمد لطیف

## مسل نمبر 56445 میں محمد اقبال

ولد چوہدری غوث محمد قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرمحل ضلع ٹوبہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 13/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع جنگل امام شاہ و موضع شاہ پُر مالیتی -/2600000 روپے۔ 2۔ 9 مرلہ مکان واقع پیرمحل مالیتی -/1500000 روپے کا 1/6 حصہ۔ 3۔ ساڑھے پانچ مرلہ دکان واقع غلہ منڈی کا 1/3 حصہ مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد ولد حافظ مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد سعید ولد غلام حیدر

## مسل نمبر 56446 میں عظمیٰ مجید

بنت عبدالمجید بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ مجید گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بٹ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

## مسل نمبر 56447 میں صفیہ سلیم

زوجہ سلیم اللہ قوم راجہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حدو کے مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی اندازاً -/4000 روپے۔2۔حق مہر -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ سلیم گواہ شد نمبر 1 قیصر سلیم ولد سلیم اللہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

## مسل نمبر 56448 میں نادیہ سلیم

بنت سلیم اللہ قوم راجہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حدو کے مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ سلیم گواہ شد نمبر 1 قیصر سلیم ولد سلیم اللہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

## مسل نمبر 56449 میں یاسمین خالد

زوجہ خالد احمد قوم مستری پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حدو کے مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔2۔حق مہر -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یاسمین خالد گواہ شد نمبر 1 فاضل منیب ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

## مسل نمبر 56450 میں رائے محمد افضل

ولد رائے منصب علی مرحوم قوم کھرل پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگڑ حاکم والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی 5/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رائے محمد افضل گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد غلام مرتضیٰ چٹھہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مبشر ولد منصب علی

## مسل نمبر 56451 میں قاسم علی بھٹی

ولد خان محمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ راجگیری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگڑ حاکم والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مویشی مالیتی -/40500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قاسم علی بھٹی گواہ شد نمبر 1 عباس علی ولد حاجی فضل محمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد حاجی فضل محمد

## مسل نمبر 56452 میں طاہرہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارکپورہ کلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ نصیر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر اسلم صابر ولد شفیع محمد گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد اسلم صابر

## مسل نمبر 56453 میں مریم خالد بٹر

بنت خالد محمود بٹر قوم بٹر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم خالد بٹر گواہ شد نمبر 1 شاہین رزاق مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد اسلم صابر

### مسل نمبر 56454 میں عارفہ سلطانہ

بنت چوہدری غلام حسین قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عارفہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ ولد ٹھیکیدار محمود احمد گواہ شد نمبر 2 مجیب الرحمٰن ولد محمد حنیف

### مسل نمبر 56455 میں شاہد خورشید

ولد چوہدری خورشید احمد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جمع قومی بچت -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت پنشن و ماہانہ منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد خورشید گواہ شد نمبر 1 محمد احمد رضوان ہاشمی وصیت نمبر 36379 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد احسن خاں وصیت نمبر 5120

### مسل نمبر 56456 میں امتہ الصبور

زوجہ شاہد خورشید قوم یوسفزئی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 168.200 گرام مالیتی -/142112 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الصبور گواہ شد نمبر 1 محمد احمد رضوان ہاشمی وصیت نمبر 36379 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد احسن خاں وصیت نمبر 5120

### مسل نمبر 56457 میں عمران احمد

ولد منور احمد شاہد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد شاہد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

### مسل نمبر 56458 میں فیاض احمد

ولد چوہدری غلام احمد قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کاروبار سرمایا -/600000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت پنشن / کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیاض احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا رفیق احمد وصیت نمبر 26153 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

### مسل نمبر 56459 میں سیدہ زرینہ بخاری

بنت حکیم سید پیر احمد شاہ قوم سید پیشہ پرائیویٹ ٹیچنگ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ واٹر ورکس سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/150000 روپے۔ 2۔ زیور مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ زرینہ بخاری گواہ شد نمبر 1 مرزا احمد صالح ولد مرزا لیاقت علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 مرزا اسامہ صالحہ بنت مرزا لیاقت علی مرحوم

### مسل نمبر 56460 میں رشیدہ بیگم

زوجہ چوہدری نذیر احمد قوم جٹ گل پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 4 کنال زرعی اراضی بمقام کوٹ کوڑا۔ 2۔ 8 کنال زرعی اراضی بمقام بھڈال۔ 3۔ مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 4۔ زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد باری ولد عبدالباری عابد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد نذیر احمد

## درخواست دعا

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم یعقوب احمد صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص سندھ کچھ عرصے سے بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی اور درازیٔ عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عبدالحمید طاہر صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ صاحبہ کافی عرصہ سے شدید علیل اور مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ملک مبشر منظور صاحب سیکرٹری مال شیخوپورہ شہر تحریر کرتے ہیں کہ میری بھابی محترمہ وسیمہ نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم ملک نصیر الدین احمد صاحب صدر لجنہ اماء اللہ شیخوپورہ شہر کا دل کا ایک والو بند ہے جس کا آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب کرے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم ہدایت اللہ چیمہ صاحب کارکن دفتر صدر، صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم ذکاء اللہ چیمہ صاحب کارکن بہشتی مقبرہ ربوہ کئی روز سے بخار اور دیگر عوارض کی وجہ سے علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں کمزوری اور ضعف بہت ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرم اللہ یار ناصر صاحب کارکن وکالت دیوان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ دولت بی بی صاحبہ ایک ہفتہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفاء یابی عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆ مکرم محمد عبدالسمیع شاکر صاحب ٹیپو روڈ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ میرے برادر نسبتی مکرم ریاض احمد بیگ صاحب ولد مکرم انور احمد بیگ صاحب مقیم بیلجیئم لمبے عرصے سے بوجہ تبدیلی قلب مختلف تکالیف سے دو چار ہیں۔ گزشتہ دنوں جسم میں پانی اور ورم آ جانے کے باعث شدید علیل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ولادت

محترم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دارالقضاء و مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ڈاکٹر مہدی علی صاحب مقیم اوہائیو امریکہ کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے 18 مارچ 2006ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹے کا نام ہاشم علی تجویز ہوا ہے نومولود مکرم چوہدری فرزند علی صاحب مرحوم سابق صدر دارالرحمت غربی ربوہ کا پوتا اور مکرم فاروق احمد خان صاحب ابن محترم مولوی عبدالسبوح خان صاحب آف ایبٹ آباد کا نواسہ ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں عزیزم ہاشم علی کی درازی عمر اور دینی و دنیاوی خوش بختی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

## گمشدہ بیگ

☆ ایک دوست کا بیگ موٹر سائیکل سے کہیں گر گیا ہے۔ اس میں ان کے پارچات۔ اور دیگر اشیاء، کاغذات بھی تھے۔ جن صاحب کو بیگ ملے دفتر صدر عمومی میں جمع کروا کے عنداللہ ماجور ہوں۔

## درخواست دعا

☆ مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں خاکسار کے والد مکرم سید غلام احمد نثار صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ شدید علیل ہیں۔ اور فالج کا اٹیک ہوا ہے فضل عمر ہسپتال کے سی سی یو میں داخل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

## گمشدہ بستہ

☆ مکرم عبدالرشید چوہدری صاحب 8 / 8 محلّہ دارالیمن وسطی حمد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی کا بستہ مورخہ 25 مارچ 2006ء کو عائشہ دینیات اکیڈمی دارالعلوم سے گھر واقع محلّہ دارالیمن وسطی حمد جاتے ہوئے کہیں گم ہو گیا ہے۔ جس میں تصاویر کی دو البم بھی تھیں۔ جس کسی کو ملے خاکسار کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔ یا ٹیلیفون پر اطلاع دیں۔

فون نمبر 047-6213665

## خریداران الفضل متوجہ ہوں

☆ جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ مارچ 2006ء مبلغ یکصد روپے صرف (Rs100/-) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

## دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اندرون سندھ میر پور خاص حیدرآباد کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)


• Screen / Offset Printing • Clocks for Advertisement
• Computerized Cut Stickers • Shields & Stickers
• Crystal Coated Labels • Promotional Items
3-D HOLOGRAM STICKERS & SEALS
Aluminium Nameplates, Panels for Household Items & Agricultural Machinery etc.
Computerized Photo ID Cards
Holy Gifts in Metallic Mounts
Providing Quality Printing Services Since 1950
MULTICOLOUR INTERNATIONAL



Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں


### ربوہ میں طلوع و غروب یکم اپریل

| | |
| --- | --- |
| طلوع فجر | 4:32 |
| طلوع آفتاب | 5:55 |
| زوال آفتاب | 12:13 |
| غروب آفتاب | 6:30 |


حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض

(رجسٹرڈ) مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 1-2 تاریخ کو محمد علی پلازہ نزد چونگی نمبر 8 ظفر وال روڈ سیالکوٹ
فون: 052-540862 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 3-4-5 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7
مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-262223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 6-7 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن
کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 10-11-12 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی
نزد ظہور الٰہی اسٹریٹ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945
موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 15-16-17 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ
آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 18-19-20 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A
قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا امین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ 23-24 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 0691-50612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ 25-26-27 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-542502 موبائل: 0300-9644528
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
موبائل: 0303-6229207
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
ہیڈ آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571 Fax:+92-055-3894271
E-mail:mata_e_hameed@yahoo.com
E-mail:mata_e_hameed@hotmail.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com


C.P.L 29 -FD


# WE NEED YOU

The **Tahir Heart Institute** beckons the dedication of such Ahmadi **Doctors** and **paramedics** :

- **who hold faith above fortune**
- **who are ever prepared to respond to the call of their Imam**
- **who can serve with a spirit of devotion and commitment**
- **who can exhibit the highest standards of professional ethics and moral excellence**
- **who draw pleasure in toil and effort**